السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عبدالحمید بذریعہ ای میل سوال کرتے ہیں کہ پاکستانی معاشرے کے مخصوص حالات اور دیہاتی زندگی کے پش نظر شرعی پردہ کیسے نافذ کیا جاسکتا ہے کیا مخصوص حالات وظروف کی وجہ سے اس کے متعلق کوئی نرمی کی جا سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پردہ کے متعلق قرآن وحدیث میں واضح احکام موجود ہیں ان پر عمل کرنے سے بے حیائی اور فحاشی کے سیلاب کو روکا جاسکتا ہے امہات المومنین اور دیگر اصحابیات کا نمونہ سامنے ہے کہ انہوں نے مشکل سے مشکل حالات میں اس پر عمل کیا ہے حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا جب اپنے گھوڑوں کی خوراک لانے کے لیے باہر نکلتی ہیں تو پردہ سے باہر جاتی ہیں ان احکام پر عمل کرنے کے لیے شہری یا دیہاتی ماحول کی تفریق درست نہیں ہے نیز اس پر مخصوص حالات یا خاص طرز زندگی بھی اثر انداز نہیں ہونی چاہیے اور نہ ہی حالات وظروف کی وجہ سے ان میں نرمی کی جاسکتی ہے ہاں کسی انتہائی مجبوری کے وقت مثلاً: بیماری یا حادثہ کی صورت میں غیر محرم کے سامنے چہرہ کھولنے کی شریعت نے اجازت دی ہے لہذا ایک مسلمان خاتون کے لیے ضروری ہے کہ وہ حالات وظروف کی پرواکیے بغیر پردہ کے احکام پر سختی سے عمل پیرا رہے قرآن کریم نے اسے دلوں کی پاکیزگی کا قرار دیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی اصحاب الحدیث]

جلد:1 صفحہ:423